ڈینٹل

ہیلتھ گائیڈ

ڈاکٹر قمر الاحسن

ڈینٹل ہیلتھ گائیڈ

ڈاکٹر قمر الاحسن

نام کتاب	:	ڈینٹل ہیلتھ گائیڈ
مصنف	:	ڈاکٹر قمر الاحسن
کمپوزنگ	:	دی پرنٹ لائن، دریاپور، سبزی باغ، پٹنہ-۴
طباعت	:	پاکیزہ آفسیٹ پریس، شاہ گنج، پٹنہ-۶
اشاعت	:	۲۰۰۵ء
قیمت	:	15 روپے

ملنے کے پتے

ڈاکٹر قمر الاحسن

ڈینٹل فیزیشین

☆ بی این کالج کے سامنے، پٹنہ-۴

☆ روٹا ہاؤس، قسیم کالونی، شاہ گنج درگاہ روڈ، پٹنہ-۶

فون: 3099389 - 2687433 کوڈ نمبر: 0612

فہرست

(۱) تمہید.. 4

(۲) ڈینٹل سائنس کی تواریخ.......................... 5

(۳) دانتوں کے ڈاکٹر................................ 7

عام باتیں، حقیقی باتیں

(۴) دانتوں کی بیماریاں............................. 8

ڈینٹل کیریز، دوسری بیماریاں

(۵) مسوڑے کی بیماریاں.............................. 9

جن جی بھائیٹس، کرونک پیرو ڈونٹائیس

(۶) عام بیماریوں کا اثر مسوڑے پر.................... 10

(۷) منہ اور دانتوں کی بیماریوں سے بچنے کے طریقے 10

حکومت کی ذمہ دار، اپنی ذمہ داری

(۸) منہ اور دانتوں کی بیماریوں کا علاج.............. 11

فلنگ، پلپکٹومی، پلپوٹوی، آر۔ سی۔ ٹی

(۹) باہر ملکوں میں دیکھا.............................. 13

(۱۰) سی۔ایم۔ای، سرٹیفکٹ.......................... xiv

(۱۱) یادگار تصویریں............................... xi

(۱۲) دانت کے حصے، بیماریاں اور جدید علاج کے متعلق تصویریں........ xiii

تمہید

منھ اور دانتوں کے بیماریوں کا ایک مختصر خاکہ پیش خدمت ہے۔ ساتھ ہی ان بیماریوں سے کیسے بچا جائے اور اسکے علاج کے متعلق لکھا ہوں۔

مجھے بی۔ ڈی۔ ایس۔ کی ڈگری حاصل ہے اور بعد میں درجنوں سرٹیفکٹ حاصل کیا ہوں۔ تقریباً تمام تر سرٹیفکٹ بیرون ممالک سے حاصل کئے ہوئے ہیں۔ جن میں قابل ذکر، ویانا، بلغاریا، لیبیا، اور سعودی عرب ہے۔

مجھے عملی تجربہ ہندوستان میں سترہ سال، لیبیا میں تیرہ سال، اور سعودی عرب میں آٹھ سال کا ہے۔ اپنی عملی صلاحیت اور عملی تجربہ کی بنیاد پر یہ کتاب تیار کیا ہوں۔

ڈاکٹر قمر الاحسن

جنوری ۲۰۰۵ء

ڈینٹل سائنس کی تواریخ

ڈینٹل سائنس کی تواریخ میں بھلے ہی نہ ہو، لیکن یہ حقیقت ہے اور انسانی تواریخ گواہ ہے کہ سب سے پہلے جس انسان نے دانتوں کی صفائی اور منہ کی بدبو سے نفرت کا اظہار کیا تھا وہ ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ انھوں نے کہا تھا کہ روزانہ پانچوں وقت کی نماز سے پہلے وضو کرتے وقت مسواک کر لیا کرو، اور نماز سے پہلے کچا لہسن یا پیاز نہ کھاؤ کہ نماز میں منہ سے بدبو آئے۔

ہندوستان کی ڈینٹل سائنس کی تواریخ یہ ہے کہ منہ اور دانتوں کے علاج کرنے والوں کے لئے کوئی قاعدہ، قانون اور ضابطہ مقرر نہ تھا۔ جو چاہے اور جہاں چاہے دانت نکالنے اور بنانے کا کام کر سکتا تھا، اور وہ لوگ دانتوں کے ڈاکٹر کہلاتے تھے۔ پورے ملک میں صرف چند ڈینٹل اسکول قائم تھے۔ ان ڈینٹل اسکول سے پاس کئے ہوئے لوگوں کی بحالی ملک کے چند ہی بڑے بڑے اسپتالوں میں سرکار کر لیا کرتی تھی۔

ڈینٹل کونسل آف انڈیا کا قیام

1948ء میں ڈینٹل کونسل آف انڈیا کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے ذریعہ دانتوں کے ڈاکٹری کرنے والوں کے لئے قاعدے، قانون اور ضابطے مقرر کئے گئے تھے۔

پٹنہ میں دانتوں کے ڈاکٹر

اس وقت پٹنہ میں صرف دو ہی ڈاکٹری پاس کئے ہوئے دانتوں کے ڈاکٹر

تھے۔ یہ دونوں پٹنہ میڈیکل اسپتال میں کام کرتے تھے۔ ان میں سے ایک تھے ڈاکٹر مصطفیٰ اور دوسرے تھے ڈاکٹر آر۔ پی۔ لال۔ ڈاکٹر مصطفیٰ صاحب کا انتقال کم عمری میں ہی اچانک ہو گیا تھا۔ اور صرف ڈاکٹر لال صاحب رہ گئے تھے۔ پھر کچھ دنوں کے بعد ڈاکٹر کے۔ ایم۔ سنگھ کی بحالی پی۔ ایم۔ سی۔ ایچ۔ میں ہوئی تھی۔

پٹنہ ڈینٹل کالج کا قیام

ہندوستان کی حکومت، دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے تحت ملک بھر میں چند ڈینٹل کالج کے کھولنے کا اعلان کیا تھا۔ خاص کر ان صوبوں میں جہاں ڈینٹل کالج نہ رہے ہوں۔ اس منصوبہ کے تحت ۱۹۶۰ء میں پٹنہ میں ایک ڈینٹل کالج کھولنے کا اعلان کیا تھا۔ کیوں کہ صوبہ بہار میں، اس وقت کوئی ڈینٹل کالج قائم نہ تھا۔ پورے بہار سے صرف دس کو حکومت بہار نے چن کر بی۔ ڈی۔ ایس۔ کی پڑھائی کیلئے، اس کالج میں داخلہ کے لئے ۱۴ ستمبر ۱۹۶۰ء کو بھیجا تھا۔ یہ کالج پی، ایم۔ سی۔ ایچ کے نیو بلڈنگ میں کھولا گیا تھا۔ ان دس میں سے ایک میں، قمر الاحسن، ایک لڑکی، کنک لتا سہائے، باقی تھے بدری نارائن، سیتا رام شرما، سوریش شرما، سوشل تیواری، کامیشور پرساد مہا سیٹھ، ستئے دیو مودی، رمیش کمار سنہا، اور ارون پرتاپ سنگھ۔

ہمارے پرنسپل تھے ڈاکٹر آر۔ پی۔ لال، ان کی یہ بات یاد ہے کہ تم لوگ دانت بنانے سے بھاگتے ہو، یہی دانت بنانے میں اچھا پیسہ ہے۔ ہمارے ایک ہی ٹیچر ڈاکٹر آر۔ پی۔ سنگھ تھے۔ ان کی یہ بات کہ مریض کو مطمئن کر دو، یہی کافی ہے۔ ان کے بعد ہم لوگوں کے دوسرے ٹیچر آئے ڈاکٹر جے چندا، ان کی یہ بات کہ صرف انصاف ہی نہیں۔ بلکہ اس کا احساس اس کو یعنی کہ مریض کو ہونی چاہئے۔

دانتوں کے ڈاکٹر

عام باتیں: یہ باتیں بالکل سطحی ہیں کہ دانتوں کی ڈاکٹری کا کورس چار سالوں کا ہوتا ہے۔ جبکہ پورے جسم کی ڈاکٹری کا کورس صرف پانچ سالوں کا اور پھر یہ کہ دانتوں کی ڈاکٹری پڑھنے کی کوئی ضرورت ہی کیا ہے۔ اسی پٹنہ شہر میں ہی دیکھ لیں، کتنے ہی ہیں، بغیر ڈاکٹری پڑھے ہوئے، خوب کماتے ہیں اور نام بھی ہے۔

دانت جسم کے مقابلے میں ہے. بہت ادنیٰ اور تکلیف دینے والی بھی ہے۔ بچہ پیدائش سے لے کر آٹھ، نو مہینے تک بغیر دانتوں کے رہتا ہے، اور ٹھیک ٹھاک رہتا ہے، لیکن اس کے بعد دانتوں کے آنے کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے اور یہ سلسلہ دو سال کی عمر تک چلتا رہتا ہے۔ یہ دور بچوں کیلئے بہت تکلیف دہ اور خطرناک دور رہتا ہے۔ ہر دانت کے آتے وقت پیٹ خراب اور پتلا پاخانہ ہوتا ہے۔ کبھی کبھی یہ پتلا پاخانہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔

حقیقی باتیں

اب ذرا حقیقت پر غور کریں۔ دانت جسم کے باہر کی چیز نہیں ہے۔ یہ مسوڑے کے سہارے منہ کے اندر ہوتے ہیں۔ منہ جسم کا ایک حصہ ہے۔ جسم کا اثر منہ اور دانتوں پر پڑتا ہے، اور منہ اور دانتوں کا اثر جسم پر۔ اس لئے دانتوں کی ڈاکٹری کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ عام ڈاکٹری بھی پڑھائی جاتی ہے۔ منہ اور دانتوں کی بیماریوں کے لئے جو دوائی استعمال ہوتی ہے اس کا اکثر انسان کے جسم پر پڑتا ہے۔ اس لئے دانتوں کے ڈاکٹروں کے لئے دوائیوں کے بارے میں پوری جانکاری رکھنی ضروری ہے۔

دانتوں کی بیماریاں

ڈینٹل کیریز: دانتوں کی بیماریوں میں تقریباً اسی فی صد صرف دانتوں میں چھید ہونے کی ہوتی ہے۔ جسے ڈینٹل کیریز کہتے ہیں۔ یہ بیماری ہونے کی خاص وجہ یہ ہوتی ہے کہ دانتوں کے درمیان چاول یا روٹی کا کچھ نہ کچھ حصہ پھنس کر رہ جاتا ہے۔ جس کو منہ میں موجود بکٹیریا کھا کر تیزاب چھوڑتا ہے۔ یہ تیزاب دانتوں کے سطح پر اثر کر کے دھیرے دھیرے دانتوں کے اوپری سطح جسے اِنامل کہتے ہیں اسے گھلانا شروع کر دیتا ہے۔ اِنامل کے ختم ہونے پر درد تو نہیں، لیکن ٹھنڈی یا گرم چیز کھانے یا پینے سے زوروں سے لگتا ہے۔ یہ چھید جب دوسری سطح جسے ڈین ٹین کہتے ہیں، اسے پار کر کے دانت کے اندر کا حصہ جسے پلپ کہتے ہیں یہاں تک پہنچنے پر دانتوں میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کے بعد چھید کے ذریعہ طرح طرح کے جراثیم دانت کے جڑ کے باہر چاروں طرف پہنچ جانے کی وجہ سے دانتوں کی جڑ میں سوجن ہو جاتی ہے تو آدمی درد سے بیچین ہو جاتا ہے۔

دوسری بیماریاں

کسی بھی وجہ سے دانتوں کا اِنامل ختم ہونے، ڈینٹن کے ذریعہ پلپ تک جراثیم کے پہنچنے سے دانتوں کا درد شروع ہو جاتا ہے۔ یہ انامل اور ڈین ٹین ختم ہونے کی وجہ ☆ دانت کے ٹوٹنے کا ہوتا ہے سامنے کے دانت میں زوروں سے کوئی سخت چیز سے چوٹ لگنے سے ہوسکتا ہے ☆ پیچھے کے دانتوں میں کھاتے وقت پتھر یا ہڈی اچانک آجانے سے دانت کا کچھ حصہ ٹوٹ جانے سے ہوسکتا ہے۔ زیادہ عمر ہونے پر پیچھے کا دانت جسے مولر کہتے ہیں، کے گھس جانے کی بھی وجہ ہوسکتی ہے ☆ دانت کا منجن یعنی کہ ٹوتھ پاؤڈر سے دن میں کئی بار دانتوں کو چمکانے کے لئے رگڑتے رہنے سے

دانتوں کا انامل ختم ہو جاتا ہے ☆ ہارڈ برس، اور غلط طریقے سے ٹوتھ برس کے استعمال سے دانتوں کے مسوڑے ختم ہو جاتے ہیں اور دانتوں کے جڑ باہر ہو جانے کی وجہ سے دانتوں کی تکلیف ہو سکتی ہے۔

مسوڑے کی بیماریاں

دانتوں کا جڑ مسوڑے سے ڈھکی ہوئی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے دانت مضبوطی سے جبڑے میں بیٹھا رہتا ہے۔ کسی وجہ سے یہ مسوڑے دھیرے دھیرے بیٹھ جانے یا مسوڑے میں سوجن ہو جانے کی وجہ سے دانت ہلنے لگتا ہے۔ دھیرے دھیرے اس بیماری کی وجہ سے خون، خون اور پیپ کے ساتھ آنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے منہ سے بدبو آنی شروع ہو جاتی ہے۔

جن جی بھائیٹس

مسوڑے میں سوجن اور صرف خون آنے کو جن جی بھائےٹس کہتے ہیں۔ یہ بیماری ہونے کی وجہ تقریباً اسی فی صد یہ ہوتی ہے کہ دانتوں اور اس کے مسوڑے کے درمیان پتھر کے مانند چیز دھیرے دھیرے جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسے ٹارٹر کہتے ہیں۔ یہ دانتوں کے لئے تو نقصان دہ نہیں ہے، لیکن مسوڑے کو گھن کی طرح کھاتا رہتا ہے۔ یہ ٹارٹر تھوک میں موجود طرح طرح کے مادے کے جم جانے سے ہوتا ہے۔ جہاں صاف کرتے وقت برس نہیں پہنچتا ہے وہاں یہ جمتا ہے۔ اس کے جم جانے کے بعد اسے کسی بھی پیسٹ، کتنوں ہی بار برس کر کے صاف نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جب تھوڑا جمع ہوا رہتا ہے تو مسوڑے سے صرف خون آتا ہے

کرونک پیریوڈونٹائیٹس

کرونک پیریوڈونٹائیٹس، اسے عام زبان میں پیریا کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ٹارٹر دھیرے دھیرے جمتے جمتے اتنا جم جاتا ہے، کہ پورے مسوڑے کو کھا

جاتا ہے۔اور یہ دانتوں کو سیمنٹ کے مانند جما کر رکھتا ہے اور اس کے تہ سے خون اور پیپ بہتے رہتے ہیں۔ یہ پیپ بہت ہی نقصان دینے والی ہوتی ہے۔ اس لئے اسے ڈینٹل سپٹک فوکس کہتے ہیں۔ آنکھ کے ڈاکٹر اکثر اوپریشن کرنے سے پہلے مریض کو ڈینٹل ڈاکٹر سے دکھلوا لیتے ہیں۔ یہ پہلے ٹونسل کو خراب کرتا ہے۔ پھر دھیرے دھیرے ہڈیوں کے جوڑوں کو خراب کرتا ہے اور پھر ہارٹ کے اندر موجود بھلب کو کھا جاتا ہے۔

عام بیماریوں کا اثر مسوڑھوں پر

☆ بدن کے اندر وٹامن سی کی کمی کی وجہ سے مسوڑے سے خون آتا ہے۔

☆ وٹامن بی کمپلیکس کی کمی کی وجہ سے مسوڑے کمزور ہو جاتے ہیں۔

☆ کسی بھی وجہ سے بدن میں خون کی کمی جسے انیمیاں کہتے ہیں۔ ہو جانے سے مسوڑے کمزور ہو جاتے ہیں، اور خون آتا ہے۔

☆ لیوکیمیا جسے بلڈ کینسر بھی کہتے ہیں، ہو جانے سے مسوڑے بڑھ جاتے ہیں اور خون آتا ہے۔

☆ ڈائی بیٹک کے مریض کے مسوڑے کمزور ہو جاتے ہیں، خون آتا ہے اور منہ سے بدبو بھی آتی ہے۔

☆ حمل کے دوران، خاص کر آخری مہینوں میں مسوڑے پھولتے ہیں، اور خون آتا ہے۔

منہ اور دانتوں کی بیماریوں سے بچنے کے طریقے

حکومت کی ذمہ داری

عوام کو بیماریوں سے بچا کر رکھنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے۔ اس کے لئے حکومت کو کم سے کم یہ ضرور کرنی چاہئے کہ صحت کے متعلق عام معلومات عوام کو کرائے۔ میں جو یہ کتاب اپنے سے لکھ کر، اپنے پیسے سے چھپوا کر، تقسیم کر رہا ہوں، یہ

کام حکومت کو کرنی چاہئے۔

بہار میں ڈینٹل کیریز بچوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ اس کے لئے کم از کم پرائمری اسکول کے بچوں کی ڈینٹل چیک اپ ضرور کرانی چاہئے۔ پھر اس کے مطابق اگر ضرورت ہو تو بچوں میں فلورائڈ لگانے کا کام ہونا چاہئے۔

اپنی ذمہ داری

عام صحت عوام کی اچھی ہوگی، تب ہی منہ اور دانت اچھے ہونگے اس بچے کی صحت اچھی ہوگی۔ جس کی ماں کی صحت اچھی ہوگی۔ اس کے لئے حاملہ عورتوں کو اچھی غذا کے علاوہ کیلسیم سے بھرپور غذا جو کہ دودھ ہے، دینی چاہئے اس کے علاوہ کیلسیم کی گولی دیتے رہنا چاہئے۔ جس سے کہ پیدا ہونے والے بچے کی ہڈی اور دانت مضبوط ہو۔

بچے بسکٹ، اور ٹافی تو کھائیں گے ہی، لیکن اس کو عام پانی سے ہی کلی کرنے کی عادت ڈلوائیں، بڑوں کو دوپہر اور رات کے کھانے میں پھل کھانی ضروری ہے۔ سیب امرود، گاجر، نہ ہو تو چند ٹکڑے کھیرے کا ہی سہی، کھانے کے بعد کھا لینے سے دانتوں میں لگے کھانوں کو پوچھ دیتا اور منہ کو صاف کر دیتا ہے۔ دن بھر میں دو بار برس ضرور کرنے چاہئے۔ ایک صبح سویرے منہ دھوتے وقت اور پھر سونے سے قبل۔

منہ اور دانتوں کی بیماریوں کا علاج

موجودہ دور میں دانت نکالنا، دانت کی ڈاکٹری نہیں ہے، اور نہ ہی کھولنے اور لگانے والے طرز کے دانتوں کا بنانا۔ دانت نکالنے اور بنانے کا کام، دوکان کھول کر، دوکان کے نام پر، دانتوں کی ڈاکٹری کرنا، پرانے طرز اور طریقے ہیں۔ موجودہ دور میں بہت قسم کے مشین، بھرنے اور صاف کرنے کے اوزار نکل جانے سے، دانت

نکالنا ایسا ہی سمجھا جاتا ہے، جیسا کہ کسی مریض کے اچھے ہونے کی امید نہ رہنے پر، اسے مار ڈالنا۔

فلنگ :-دانت میں کسی بھی وجہ سے چھید ہوگئی ہو اور درد نہیں ہو رہی ہو تو اس کی فلنگ کرا لینی چاہئے۔

پلپوٹومی یا پلپکٹومی :- دانت میں چھید ہو جانے کی وجہ سے درد شروع ہوگئی ہو تو اس دانت کے پلپ کے کچھ حصے یا پورے پلپ کو نکال کر فلنگ کرا لینی چاہئے۔

آر - سی -ٹی- :-دانت کا پلپ پوری طرح سے سڑ گئی تو پھر پورے پلپ کے ساتھ اس دانت کے جڑوں کی صفائی کر کے بھروانی چاہئے۔ اس عمل کو روٹ کینل تھیراپی کہتے ہیں۔

پیری سکٹومی :- -دانت خراب ہوکر، اس دانت کے جڑوں کے باہر زخم ہوگئی ہو تو پھر آر-سی-ٹی کے ساتھ ساتھ اس دانت کے جڑوں کے باہری حصے کو سرجری سے کھول کر صاف کر لینی چاہئے۔

اسکیلنگ :- دانتوں میں ٹارٹر جم گئی ہو اور مسوڑے سے خون آرہی ہو تو پھر اس کے لئے اسکیلنگ کرنی ہوگی یعنی کہ یہ پتھر ایسی چیز، ٹارٹر کو مشین کے ذریعہ کھروچوا دینی ہے۔ خون کے ساتھ ساتھ پیپ آرہی ہو، اور مسوڑے آدھے سے کم ختم ہوگئی ہو تو اس کے لئے بھی اسکیلنگ کروانی چاہئے۔ لیکن مسوڑے آدھے سے زیادہ ختم ہو چکے ہوں اور دانت صرف ٹارٹر سے سیمنٹ کے مانند پکڑا ہوا رہے تو پھر اس کا علاج مشکل ہے، لیکن ناممکن نہیں۔

باہر ملکوں میں دیکھا

میں انگلینڈ، امریکہ، اور ترقی یافتہ یوروپی ممالک کی بات کرنے نہیں جار ہا ہوں سعودی عرب، جہاں کے عوام ہندوستانی عوام سے تعلیمی، معاشرتی، اور معاشی اعتبار سے بہت پیچھے ہے، ان کے عوام کو وزراء صحت کی طرف سے جو سہولتیں میسر ہیں، یہ جان کر تعجب ہوگا۔ یہ سونچا جا سکتا ہے اور یہ سونچنا سہی بھی ہوگا، کہ سعودی عرب کی حکومت امیر ہے اور ہماری حکمت غریب نہیں بھی ہو لیکن اتنی امیر نہیں ہے۔ لیکن جس حقیقت کو میں یہاں پیش کرنے جار ہا ہوں اس میں امیری یا غریبی کو دخل نہیں ہے۔

☆ دنیا کے غریب ترین ممالک، جو اپنے عوام کو صحت کی بنیادی سہولتیں نہیں دے پاتا ہے، ان ملکوں میں بھی نقلی ڈاکٹر بن کر عوام کی جان سے کھلواڑ کرنے نہیں دیا جاتا ہے۔ اور مارکیٹ میں نقلی دوائیں نہیں پائیں گے۔

☆ سعودی عرب میں کوئی بھی میڈیکل اسٹاف یا پارا میڈیکل اسٹاف، میڈیکل کونسل اوف سعودی عرب میں رجسٹریشن کرائے بغیر کام نہیں کر سکتا ہے۔ باہر ملکوں سے گورنمنٹ اسپتال کے لئے سعودی عرب سے میڈیکل ٹیم انٹریو لے کر لے جاتی ہے، اس لئے ان لوگوں کو رجسٹریشن کرانے کے لئے کچھ وقت دی جاتی ہے، اور ان لوگوں کو رجسٹریشن کے لئے امتحان بھی دینا نہیں پڑتا ہے۔ لیکن پرائیوٹ اسپتال، فارمیسی، اور لیبیورٹی میں کام کرنے والوں کو امتحان دینا پڑتا ہے۔

☆ رجسٹریشن ہو جانے کے بعد، رجسٹریشن کو قائم رکھنے کے لئے ہر ایک

میڈیکل یا پارامیڈیکل اسٹاف، گورنمٹ میں کام کرتے ہوں یا پرائیوٹ میں اپنے اپنے سبجیکٹ کی یاد تازہ رکھنے کے لئے سی۔ ایم۔ ای جسے کنٹی نیو میڈیکل ایجوکیشن کہتے ہیں، اس میں حاضری ضروری ہوتی ہے۔ تا کہ علاج کے طرز وطریقے میں تبدیلی اور ترقی کے متعلق جانکاری رکھ کر کام کر سکے۔

☆ ہمارے ہندوستان کے میڈیکل اور پارامیڈیکل اسٹاف اپنی عملی قابلیت اور عملی صلاحیت کی وجہ سے اونچے مقام پر پہونچتے ہیں۔ دنیا بھر سے آئے ہوئے میڈیکل اور پارامیڈیکل اسٹاف، جن میں زیادہ تر عربی اور مسلم ہیں، ان لوگوں سے ہم لوگوں کا آگے نکل جانا، کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

☆ میں اپنی تعریف کیا کروں، دوسروں کی تعریف تو کر ہی سکتا ہوں۔ الباحہ کا سب سے بڑا اسپتال کا میڈیکل ڈاریکٹر جسے ٹیکنیکل اڈوائزر بھی کہتے ہیں وہ ہیں ڈاکٹر اے۔ آر۔ ملہوترا، جو کہ نس و دماغ کے امراض کے ماہر ہیں، ان کا تعلق دلھی سے ہے۔ دوسرے ایک جنرل سرجن جس کا تعلق پٹنہ سے ہے، وہ مخوا اسپتال کے میڈیکل ڈائرکٹر ہیں۔ ان کا نام ہے ڈاکٹر مناظر حسنین۔ اپنے ملک میں ان لوگوں کی ایسی قدر و قیمت نہیں ہوگی۔ میں سعودی عرب کے سرکاری نوکری سے ریٹائر کر گیا ہوں۔ مجھے وہاں پرائیوٹ اسپتال میں کام کرنے کے مواقع مل رہے تھے، لیکن میں شیخ سعدیؒ کے کہنے کے مطابق اپنے وطن کے آغوش میں لوٹ آیا ہوں کہ غیروں کے ساتھ باغ میں رہنے سے بہتر ہے کہ اپنوں کے ساتھ قید میں رہا جائے۔

☆☆☆

Kingdom of Saudi Arabia
General Directorate of Health Affairs
Al-Baha

وزارة الصحة
M.O.H.

المملكة العربية السعودية
المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة
الباحة

الرقم : .... التاريخ : .... المشفوعات : ....

بسم الله الرحمن الرحيم

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

*** DR. QAMARAL AHSAN ***

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"INTRA ORAL WHITE PATCHES"

Equivalent to (1) ONE credit hour approved by the Saudi Council for Health Specialties under registration no: 865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha

Date: Shawal 26, 1423 (December 30, 2002)

وزارة الصحة
إدارة التعليم الطبي والبحوث
المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة الباحة

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI

Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region

١/ب

Ministry of Health
General Directorate of Health Affairs
Al-Baha

وزارة الصحة
المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة
الباحـــة

الرقـــم : .... التاريخ : .... المشفوعات : ....

بسم الله الرحمن الرحيم

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

*** DR. QAMARAL AHSAN ***

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"MANAGEMENT OF THE ELDERLY & THE HANDICAPPED PATIENT IN THE DENTAL CLINIC"

Equivalent to (1) ONE credit hour approved by the
Saudi Council for Health Specialties
under registration no.
865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha
Date: Dil Hajjah 23, 1423 (February 24, 2003)

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI
Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region

ب/١

الباحة / ت.سنترال ٧٢٥١٨٨٠ / ٠٧ / فاكس ٧٢٥٠٦٥٢ / ٠٧ / تلكس ٧٢١٠٣٧

بسم الله الرحمن الرحيم

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

*** DR. QAMARAL AHSAN ***

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"COMMUNITY BASED STRATEGIES FOR DENTAL CARIES PREVENTION" *and*
"PERIODONTAL-RESTORATIVE INTERRELATIONSHIP"

Equivalent to (2) TWO credit hours approved by the
Saudi Council for Health Specialties
under registration no:
865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha
Date: Rabi Awal 25, 1424 H. (May 26, 2003)

وزارة الصحة
إدارة التعليم الطبي والبحوث
المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة الباحة

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI
Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region, K.S.A.

بسم الله الرحمن الرحيم

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

*** DR. QAMARUL AHSAN ***

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"PULP THERAPY FOR PRIMARY DENTITION" *and*
"HALITOSIS"

Equivalent to (2) TWO credit hours approved by the
Saudi Council for Health Specialties
under registration no.
865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha
Date: Rabi Thani 23, 1424 H. (June 23, 2003)

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI
Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region, K.S.A.

X

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

*** DR. QAMARAL AHSAN ***

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"ACUTE & CHRONIC INFECTIONS OF ORAL CAVITY"

Equivalent to (1) ONE credit hour approved by the
Saudi Council for Health Specialties
under registration no.
865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha
Date: Dil-Hajjah 30, 1423 (March 03, 2003)

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI
Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region

The Saudi Dental Society

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

is hereby awarded to

DR. QAMARAL AHSAN

for having attended the Society's symposium held at
Al Baha Dental Center in Al-Baha on 23 July 2002 entitled
"Endodontic Emergencies Management"

Credit hours as registered by the Saudi Council for Health Specialties: 2002/2/865 : 1 hour

Given this 23 July 2002 [13 Jumada'l 1423H], Al Baha, Saudi Arabia.

PROF. ABDULLAH R. AL-SHAMMERY
President
The Saudi Dental Society

The Saudi Dental Society

presents this

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

to

Qamar Al-Ahsan Moh'd.

for having attended the symposium on

"Management of Common Oral Soft Tissue Changes" and "Oral Candida and Candidosis: An Updated Review"

Credit Hours: 4 Hours

Given this 28 October 1999 [19 Rajab 1420H], Al Baha, Saudi Arabia.

DR. ABDULLAH M. ALDOSARI
Course Speaker

DR. AZMI DARWAZEH
Course Speaker

د/عبدالله ركيت الشمري
DR. ABDULLAH AL-SHAMMRY

DR. ABDULLAH R. AL-SHAMMERY
President

Ministry of Health

وزارة الصحة

بسم الله الرحمن الرحيم

CERTIFICATE OF ATTENDANCE

presented to:

***** DR. QAMAR AL-AHSAN *****

AL-BAHA DENTAL CENTER
SCIENTIFIC MEETING

"HANDICAPPING MEDICAL PROBLEMS COMPLICATING DENTAL MANAGEMENT OF THE ELDERLY"

Equivalent to (1) ONE credit hour approved by the
Saudi Council for Health Specialties
under registration no.
865/2 dated 1422/04/03

Venue: Al-Baha Dental Center, Al-Baha
Date: Safar 26, 1424 H. (April 28, 2003)

DR. MOHD. SAAD AL-HORAITI
Director
Continuing Medical Education & Research Directorate
Ministry of Health, Al-Baha Region

الجماهيرية العربية الليبية
الشعبية الاشتراكية العظمى
اللجنة الشعبية العامة للصحة
والضمان الاجتماعي
مستشفى بني وليد

لاديمقراطية
بدون مؤتمرات شعبية

قسم :
الرقم الاشاري : 123/1672
التاريخ / / ١٤ و.ر
الموافق 2/7/1994م

<u>TO WHOM IT MAY CONCERN</u>

This is to certify that Dr. Qamrul Ahsan S/O Mohammed Waizuddin, a citizen of India, holding passport no: B - 073616, was serving under People's Committee for Health, Bani Walid, from July 1981 to June 1994 (Thirteen Years) in Grade Eight with 12 annual Increaments.

During this period, he served in different places, such as Health Centre, School Health, Arms factory and at the end in Central Dental Clinic. And every where his work remain quite satisfactory. He was awarded in Arms factory for excellent work.

<u>الى من يهمه الامر</u>

يهدا تشهد امانة الصحة بني وليد بان الدكتور قمر الاحسن بن محمد واعظ الدين هندي الجنسية يحمل جواز السفر رقم بي - ٠٧٣٦١٦ يعمل معنا بعقد مغترب من يوليو ١٩٨١م الى يونيو ١٩٩٤م في الدرجة الثامنة مع اثناعشر علاوة .

و خلال هذه الفترة عمل في اماكنه متعدده مثل المركز الصحي , الصحة المدرسيه , المصنع الحربي و اخيرا في عيادة مركز طب الاسنان , و قد كان ملتزما و حريصا على الوقت و ينجز كل ما يوكل اليه بكفائه و اقتدار و خلال عمله في المصنع وجدناه في غاية الحذر والدقه المختاره

No. 1089 Date 7/7/94
Seen in the Consular Division of Embassy of India, TRIPOLI (Libya)

(एच० सी० बोहरा)
H. C. BOHRA
Consular Agent
EMBASSY OF INDIA

* د. اغنيه علي ضوء *
امين اللجنة الاداريه بمستشفى بني وليد

Ministry of Health
General Directorate of Health Affairs
Al-Baha

وزارة الصحة
المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة الباحة

CERTIFICATE OF EXPERIENCE

TO WHOM IT MAY CONCERN

THE GENERAL DIRECTORATE OF HEALTH AFFAIRS AT AL-BAHA REGION CERTIFIES THAT MR/DR. QAMARUL AHSAN HAS WORKED FOR THE MINISTRY OF HEALTH IN THE CAPACITY OF DENTIST FROM 3/7/1417 H. TILL 2/7/1425H. HIS RECORD HAS BEEN CLOSED due to his of retirement, DURING THAT TENURE, HIS PERFORMANCE WAS VERY GOOD.

The above mentioned dates are corresponding to 14 November 1996 till 18 August 2004.

THIS CERTIFICATE HAS BEEN ISSUED UPON HIS OWN REQUEST.

RE-EMPLOYMENT OR TRANSFERENCE OF SPONSORSHIP IS NOT ALLOWED BY MOH DUE TO HIS AGE OF RETIREMENT.

شهادة خبرة

لمن يهمه الأمر

تشهد المديرية العامة للشئون الصحية بمنطقة الباحة أن السيد/ قمر الاحسن محمد

عمل لدينا بوظيفة/ طبيب أسنان في الفترة

من ٣ / ٧ / ١٤١٧هـ إلى ٢ / ٧ / ١٤٢٥هـ وقد تم طي قيده

للإحالة إلى التقاعد وكان مستوى

أدائه خلال فترة عمله جيد جداً ولا يجوز إعادة التعاقد معه

للإحالة إلى التقاعد وبناء

على طلبه حررت هذه الشهادة.

الموظف المختص	رئيس شعبة التوظيف	الموظفين بصحة الباحة	مدير عام الشئون الصحية بمنطقة الباحة
الاسم: ابراهيم علي خلف	الاسم: عبد الله علي عثمان	الاسم: عبد الله سعيد الزهراني	الاسم: د/ علي بن حامد الغامدي
التوقيع:	التوقيع:	التوقيع:	التوقيع:

Any erasing or modification will cancel this certificate.

كل كشط أو تعديل يلغي هذه الشهادة — سجلت برقم/ — بتاريخ / / هـ

٧







☆ ☆ ☆



FIG. 12. Diagram showing direction of fibres of the periodental membrane

1, enamel; 2, dentine; 3, tooth pulp; 4, jaw bone; 5, periodontal membrane



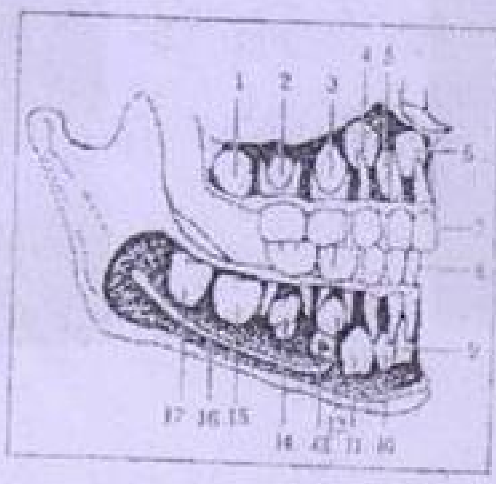


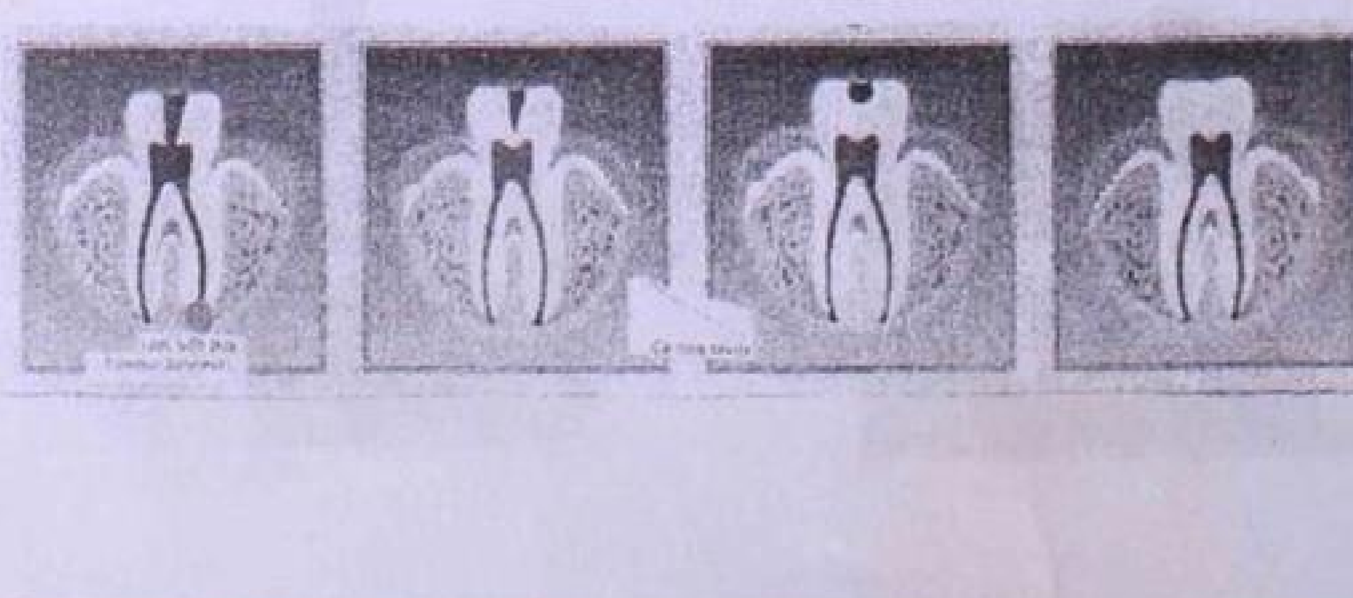
FIG. 5. Diagram showing the position of deciduous and permanent teeth in a five-year-old child

1, maxillary first permanent molar; [illegible]

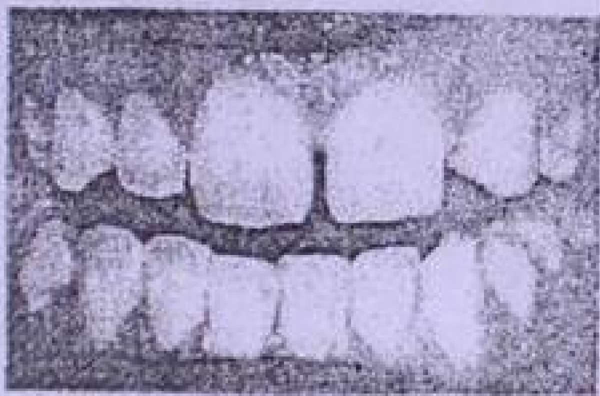




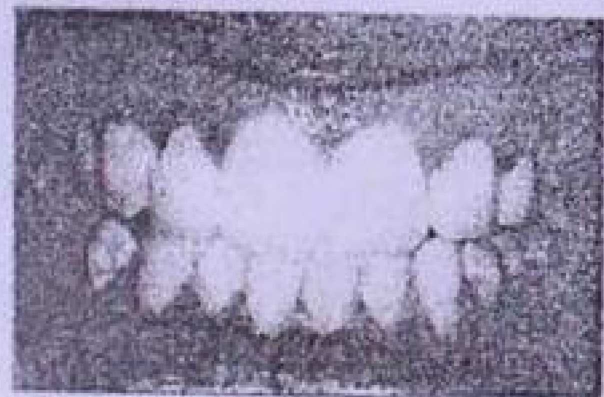
Salivary Calculus or Tartar on teeth



Before



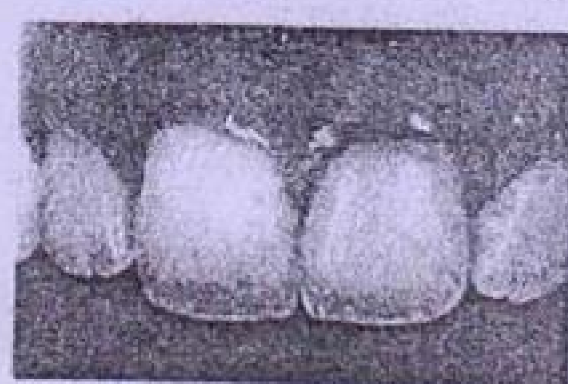
After



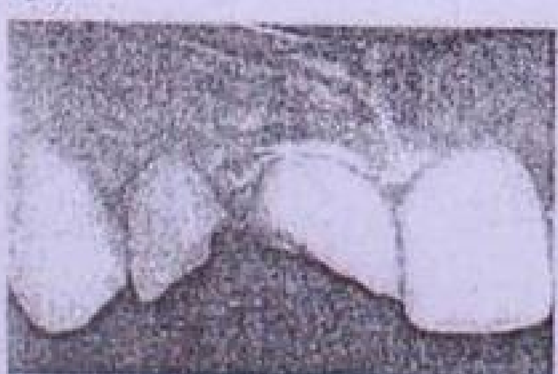
Before



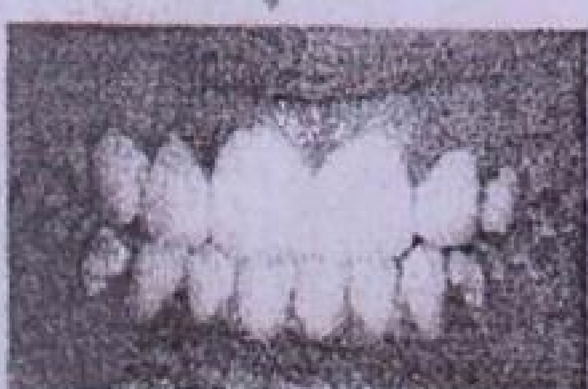
After



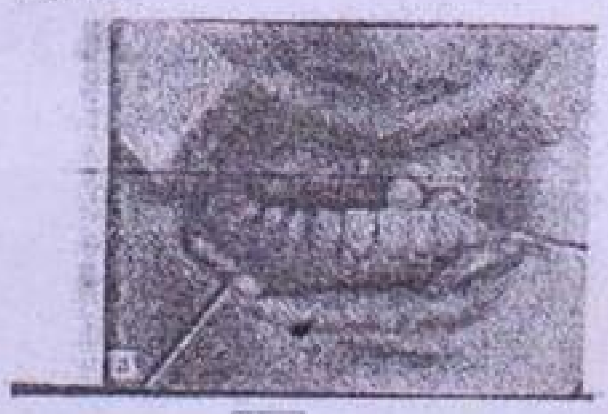
Before



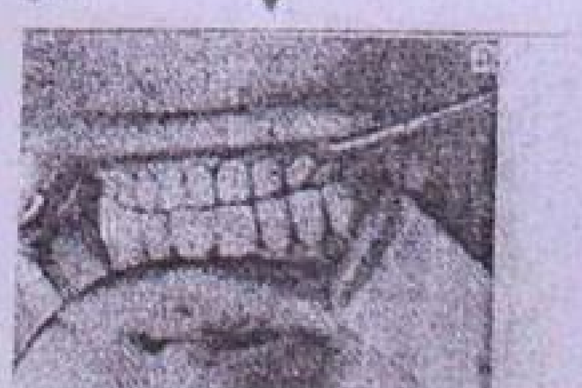
After



Before



After



बिल्कुल ही पिछड़े देशों में भी जनसाधारण की स्वास्थ्य के लिए विश्व स्वास्थ्य संस्था के नियम के मुताबिक रहता है। डाक्टरी पढ़े बग़ैर डाक्टर बन कर लोगों के जान से खिलवाड़ करने की इज़ाजत किसी भी देश में नहीं है। पेशे से संबंधित काउन्सिल अपने नियम, कायदा कानून की देख–रेख करती है। रेजिस्टर्ड हो जाने वालों को पेशे संबंधित ज्ञान की जानकारी देतीं रहती है। इलाज संबंधी आधुनिक उपकरण और विधि के इस्तेमाल और इलाज के नए तरीके की जानकारी दी जानी है। इसके लिए सी.एस.ई. संस्था रहती है।

मुँह और दाँतों का इलाज

पुरानी डेन्टिस्टरी यह थी की दाँतों को निकाल कर नकली दाँत बना कर लगा देना। अब यह डेन्टिस्टरी नहीं है। अब दाँतों की डाक्टरी होती है। दाँत को निकालना डाक्टरी नहीं है। दाँत निकालना वैसा ही समझा जाता है कि जब किसी रोग का इलाज न हो सके तो रागी को ही मार डाला जाए।

फिलिन्ग – दाँत में किसी कारण से छेद हो गई हो और शुरू नहीं हुई हो तो, फिलिन्ग करवा लेनी चाहिए।

आर.सी.टी – दाँत का पल्प पूरी तरह सड़ गया हो तो दाँत की सफाई जड़ के साथ कर के भरनी चाहिए।

पेरी सेक्टोमी – दाँत खराब हो कर जब दाँत के जड़ों के बाहरी भाग में घाव हो गया हो तो फिर आर० सी० टी० के साथ साथ उस दाँत के जड़ के बाहरी भाग को खोल कर साफ करा लेना चाहिए।

इस्केलिंग– दाँतों में टार टर जम गई हो और मसूढ़े से खून आ रहा हो तो फ़ौरन ही टारटर को इस्केलिंग करा कर हटा देना चाहिए। यदि खून के साथ पीप भी आ रहा हो और अभी तक टार टर आधे से कम ही मसूढ़े को खाया हो तो भी इस्केलिंग करवा लेनी चाहिए। अगर टार टर आधे से अधिक जड़ो को खा गई हो तो फिर इस्केलिंग से कोई लाभ न होगा।

विदेशों में देखा

मै ईन्गलैन्ड, यूरोप या अमेरिका की बात करने नहीं जा रहा हूँ बल्कि मैं पिछड़े देशों की बात कर रहा हूँ।

✠ गर्भवती महिला के मसूढ़े में सूजन हो जाती है और खून भी आता है। ख़ास कर गर्भ के आखिरी महीनों में।

दाँतों के रोगों से निवारण

सरकार की जिम्मेदारी – जनसाधारण को रागों से मुक्त रखने की जिम्मेदारी सरकार की है। इसलिए कम से कम जनसाधारण को स्वास्थ्य के सम्बंध में आम मालुमात जरुर करा देनी चाहिए। यह काम जो मै कर रहा हुँ, यह सरकार को करनी चाहिए।

अपनी जिम्मेदारी – •जनसाधारण का स्वास्थ्य ठीक रहेगा तब ही मुँह और दाँत ठीक रहेगा। पैदा होने वाले बच्चे का दाँत ठीक हो, इस के लिए गर्भवती महिला के स्वास्थ्य का घ्यान रखना चाहिए, उसे पौष्टिक खाना देना चाहिए, खास कर दूध जरुर देना चाहिए, क्यों की दूध में कैल्शियम की मात्रा अधिक रहती है।

•बच्चों को मीठा और मुलायम चीज़ खाना पसन्द होता है। यह चीज़ दातों से चिपक कर रह जाती है और खा कर ठीक से कुल्ली भी नहीं कर पाने से मुँह में मौजूद बैक्टेरिया इसे खा कर तेज़ाब छोड़ता है जिससे दाँतों में छेद हो जाती है। इसलिए बच्चों को कुल्ली कराना सिखाऐं।

•बड़ो को चाहिए की हर खाने के बाद अच्छी तरह से कुल्ली कर लिया करें । हर खाने के आखिर में कड़ी चीज़ खाया करें। सेब, अमरूद, गाजड़, मूली ना रहने पर खीरा ही खा लेने से मुँह साफ हो जाता है।

•रोजाना दो बार सुबह और रात को ब्रश जरुर करें।

रहता है और इसी से दुर्गंध निकलती है। इस खून और पीप में बहुत ही खतरनाक किसम के कीटानों पलते है। इसे सेपटिक फोकस कहते है। आँख के डाक्टर आँख का आपरेशन से पहले इसका पता लगाने के लिए दाँतों के डाक्टर से परामर्श कर लेते है। इसमें मौजूद कीटानों टौनशिल खराब कर देता है। फिर धीरे–धीरे हड्डी के जोरों को खराब करता है। यह इतना खतरनाक है कि दिल के अन्दर भल्ब को भी खा जाता है।

शरीर के रोगों का असर मसूढ़े पर

यह आम लोग भी जानते है कि किस रोग से मुँह का मजा खराब होता है। मुँह सोखता और मुँह आता है। मैं यहाँ मुँह और मसूढ़े के उन रोगों को बताने जा रहा हुँ, जिसका मुख्य कारण शरीर के रोगों का है।

✠ शरीर में विटामिन सी. की कमी से मसूढ़े से खून आता है।

✠ विटामिन बी कमप्लेक्स की कमी से मसूढ़े कमज़ोर हो जाते हैं और ज़रा सी चोट लगने से या कड़ी चीज़ खाने से मसूढ़े से खून आता है।

✠ किसी भी कारण से शरीर में खून की कमी जिसे ईनीमेया कहते हैं, हो जाने से मसूढ़े कमज़ोर हो जाते हैं और खून आता है।

✠ ल्योकेमया, जिसे खून का कैंसर भी कहते हैं, इसमें रोगी के मसूढ़े से खून आता है।

✠ डाईबेटिक, यानी की चीनी के रोगी के मसूढ़े से खून आता है।

दूसरी बीमारियाँ – किसी भी कारण दाँतों के ईनामेल के खत्म हो जाने, डेन्टीन पार कर के जरासीम पल्प तक पहुँच जाने से दाँत में दर्द होने लगता है। इस का कारण दाँत के टूटने या घिस जाने या दाँतों को चमकाने के लिए रोजाना बार–बार टूथ पाउडर को रगड़ते रहने या कड़ी बरस और ग़लत तरीके से बरस करने से दाँतों का इनामेल खत्म हो जाता है और दाँतों में दर्द होने लगता है।

मसूढ़े का रोग

दाँतों का जड़ मसूढ़े से ढ़का रहता है। इससे दाँत मजबूती से जबड़े में जमा रहता है। किसी भी कारण से मसूढ़े बैठ जाने या मसूढ़े में सूजन आ जाने से दाँत हिलने लगता है। या दर्द होता है, या खून आने लगता है, या खून पीप के साथ आता है, या मुँह से खराब महक आती है।

जिन्जीभाईटिस – मसूढ़े से खून आने और सूजन होने को जिन्जीभाईटिस कहते है। यह रोग होने का अधिक कारण यह होता है कि दाँतों और इसके मसूढ़े के बीच पत्थर के समान एक तरह का पदार्थ जमा हो जाता है। इसे टार टर कहते है। यह मसूढ़े को घून के समान खाता जाता है और इस पर अपना परत जमाता जाता है। यह टारटर किसी भी पेस्ट या दवा से साफ नहीं किया जा सकता है।

करोनिक पेरीवडेन्टटिस – जिसे आम बोल चाल में पाईरया कहते है। इस रोग में टारटर के ज्यादा जमा होने और जिन्जीभाइटिस ज्यादा दिनों तक रहने से हो जाता है। टारटर जमा होकर मसूढ़े को हटा कर उसकी जगह जमा हो जाता है। इसके नीचे बचे हुए मसूढ़े सड कर खून , पीप बन कर निकलता

वास्तविक बातें: अब ज़रा इस हकीकत पर गौर करें। दाँत तो शरीर से बाहर की चीज है नहीं। दाँत मसूढ़े के सहारे जबड़े में मुँह के अन्दर होता है मुँह शरीर का एक अंश है। शरीर की बीमारी का प्रभाव मुँह पर पड़ता है। और मुँह की बीमारी का प्रभाव शरीर पर पड़ता है। इसलिए दाँत की डाक्टरी करने के लिए शरीर की बीमारी की जानकारी जरूरी है। दाँतों की बीमारी के लिए इस्तेमाल की जानेवाली दवाओं का प्रभाव भी बदन पर पड़ता है। बिना जाने बूझे दवा का इस्तेमाल जान लेवा भी हो सकता है। इसलिए दाँत के डाक्टरों के लिए जरूरी है की तमाम दवाओं के प्रभाव की जानकारी रखें।

दाँतों की बीमारियाँ

डेन्टल केरीजः दाँतों की बीमारियों में आम बीमारी दाँतों में छेद होने की होती है। इसे ही डेन्टल केरीज कहते हैं। यह बीमारी होने की मुख्य कारण यह है कि खाने के बाद मुँह धोने पर भी भात, रोटी और खास कर नर्म चीजें दातों के बीच कुछ ना कुछ रह ही जाती हैं। मुँह में मौजूद एक प्रकार का कीटाणु इसे खा कर तेजाब छोड़ता है। यह तेज़ाब धीरे धीरे दाँत के उपरी भाग जिसे इनामेल कहते हैं घुला देता है। इनामेल के खत्म होने पर दाँत में दर्द तो नहीं होता लेकिन ठंडा या गरम खाने या पीने से जोरों से लगता है। यह छेद जब दूसरी सतह जिसे डेन्टीन कहते हैं, यहाँ तक पहुँच कर के दाँत के अन्दर, जिसे पल्प कहते हैं, पहुचने पर उस दाँत में दर्द होने लगता है। इस के बाद छेद से दाँत के बाहर जड के चारों ओर जरासीम के पहुँच जाने से सूजन हो जाती है और आदमी दर्द से बेचैन हो जाता है।

कॉलेज खोलने का फेसला किया था। इसी योजना के तहत 1960 में पूरे बिहार से बिहार सरकार दस को बी.डी.एस. की पढ़ाई के लिए चुनकर इस कॉलेज में भेज दिया था जो कि पी. एम.सी.एच. के न्यू बिल्डिंग में खोला गया था। इन दस छात्रों में एक मैं कमरूल अहसन, एक लड़की कन्क लता सहाय, और बद्री नारायण, सीता राम शर्मा, सुरेश शर्मा, शोशिल तिवारी, कमलेश्वर प्रसाद महा सेठ, सत्य देव मोदी, रमेश कुमार सिन्हा और अरूण प्रताप सिंह थे।

हमलोगों के प्रिंसिपल थे डा. आर.पी. लाल, जिन्की यह बात याद है कि दाँत बनाने से भागते हो, इसी दाँत बनाने में पैसा है। हमलोगों के एक ही टीचर थे डा.आर.पी. सिंह, उनकी यह बात याद है कि रोगी को सन्तुष्ट कर दो, यही काफी है। इन के बाद हमलोगों के दुसरे टीचर आये डा. जय चन्द्र, इनकी यह बात कि रोगियों के साथ केवल न्याय ही नहीं बल्कि उन्हें इस का एहसास भी होना चाहिये।

दाँतों के डाक्टर

आम बातें: यह बातें बिलकुल ही सतही हैं लेकिन जान लें और फिर सोचें कि दाँतों की डाक्टरी की पढ़ाई चार सालों की है। परंतु आम डाक्टरी की पढ़ाई पाँच सालों की। लगता है दाँतों कि डाक्टरी पढ़ने की भी जरूरत नहीं है। इसी पटना में देख लें कितने हैं जो डाक्टरी पढ़े बगैर डाक्टरी करते हैं और खूब कमाते हैं और नाम भी अच्छा है। दाँत की कोई हकीकत भी नहीं है। यह तकलीफ देनेंवाली भी है। बच्चा अच्छा रहता है जब तक दाँत नहीं आता है। जब दाँत आना शुरु होता है तो तरह तरह के कष्ट लाता है। कभी कभी यह कष्ट बहुत ही खतरनाक और जान लेवा भी हो जाता है।

डेन्टल साईस का इतिहास

डेन्टल साईस इतिहास में भले न हो, लेकिन यह सत्य है कि इन्सानी इतिहास में सबसे पहले जिसने मुँह की सफाई और मुँह से दुरगंध के बारे में कहा, वह हजरत मोहम्मद स० हैं! इन्होंने कहा था की दिन में पाँच बार नमाज़ पढ़ने से पहले हाथ मुँह धोने के साथ–साथ दत्तवन कर लिया करो और नमाज़ से पहले कच्चा लहसुन या पियाज ना खाओ कि मुँह से गंध आये।

भारत के डेन्टल साईसः भारत के डेन्टल साईस का इतिहास यह है कि आजादी से पहले दाँतों का ईलाज करने वालों के लिए कोई नियम व कानून नहीं थी! जो चाहे, जहाँ चाहे दाँत निकाल सकता था और वह दाँत का डाक्टर कहलाता था।

डेन्टल काउन्सिल ऑफ इंडिया की स्थापनाः 1948 में डेन्टल काउन्सिल ऑफ इंडिया की स्थापना हुई जिसने दाँतों के डाक्टरी करनेवालों के लिए नियम व कानून बंनाया। डाक्टरी की डिग्री वालों को दाँतों की डाक्टरी करने के लिए पंजीकृत किया जाता है।

पटना में दाँतों के डाक्टरः उस समय पटना में केवल दो ही डिग्री रखने वाले दाँतों के डाक्टर थे। एक थे डा० मुस्तफा और दूसरे थे डा० लाल। यह दोनों सरकारी नौकरी पर पी.एम.सी. एच. में काम करते थे। डा० मुस्तफा साहब का अचानक निधन हो जाने के बाद डा० के. एम. सिंह की नियुक्ति पी.एम.सी.एच. में हुई थी।

पटना डेन्टल कॉलेज की स्थापनाः भारत सरकार द्वितीय पंच वर्षी योजना के तहत हर प्रान्त में एक एक डेन्टल

भूमिका

दाँत और मसूढ़े के रोगों का एक संक्षिप्त रूपरेखा पेश कर रहा हूँ। इन रोगों से कैसे बचा जाये और इस का ईलाज किया हो, यही सब लिखा हूँ।

मुझे बी. डी. एस. की डिग्री प्राप्त है।

बाद में मैंने दर्जनों प्रमाण पत्र प्राप्त किया है। यह प्रमाण पत्र ज्यादा तर विदेश से ही मिले हैं । जिनमें मेयाना, बल्गारिया, लिब्या और सउदी अरब शमिल है।

मुझे भारत में 17 साल, लिब्या में 13 साल और सउदिया में 8 साल काम करने का अनुभव है। इसी अनुभव के आधार पर मैं यह किताब लिख रहा हूँ।

डा० कमरुल अहसन

विषय सूची

भूमिका	4
डेन्टल साईस का इतिहास – भारत में डन्टल साईस, डेन्टल काउन्सिल, पटना में दाँतों के डाक्टर, पटना डेन्टल कॉलेज	5
दाँतों के डाक्टर– आम बातें, वास्तविक बातें	6
दाँतों की बीमारियाँ- डेन्टल केरीज, दूसरी बीमारियाँ	7
मसूढ़ें का रोग - जिन्जीभाईटिस, पाईरया	8
शरीर के रोगों का असर मसूढे पर - विटामिन सी की कमी, विटामिन बी. कमपलेक्स की कमी, इनीमेया, ल्योकेमया, डाईबेटिक, गर्भवती	9
दाँतों के रोगों से निवारण- सरकार की जिम्मेदारी, अपनी जिम्मेदारी	10
मुँह और दाँतों का इलाज - फिलिन्ग, आर० सी० टी०, पेरी सेक्टोमी, ईस्केलिंग	11
विदेशों में देखा	11
दाँत के भाग, बीमारियाँ और आधुनिक इलाज संबंधित फोटो	I
यादगार फोटो	III
सी० एम० ई० प्रमाण पत्र	V

नाम किताब : डेन्टल हेल्थ गाईड

लेखक : डा० कमरुल अहसन

संस्करण : जनवरी 2005

मूल्य : 15 रूपये

पते : डा० कमरूल अहसन
डेन्टल फिजिशियन
(1) बी० एन० कॉलेज के सामने, पटना - 4
(2) रौटा हाउस, कासिम कॉलोनी
शाहगंज दर्गाह रोड,पटना - 6

फोन : 3099389, 2687433

मुद्रक : पाकीज़ा ऑफसेट
शाहगंज, पटना - 6

डेन्टल हेल्थ गाईड

डा० कमरुल अहसन

डेन्टल

हेल्थ गइड

डा० कमरूल अहसन